قرانِ پاک صحیح مخارِج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعدہ
مدنی قاعدہ
پیشکش:
مجلسِ مدرسۃ المدینۃ (دعوتِ اسلامی)
مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

حروف کے مخارج

مخرج کا لغوی معنیٰ ''نکلنے کی جگہ'' ہے اور اصطلاحِ تجوید میں جس جگہ سے حرف ادا ہوتا ہے اسے ''مخرج'' کہتے ہیں۔ مخارج کی تعداد کے بارے میں ائمہ کرام کے مختلف اقوال ہیں حضرت امام خلیل بن احمد فراہیدی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ اور اکثر ائمہ کرام کے نزدیک مخارج کی تعداد سترہ (۱۷) ہے۔

مخارج	حروف کے القاب	حروف	مخرج کا نام
حلق کے نیچے والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔	حُرُوفِ حَلقِیَہ	ء ، ھ	حلقی مخرج
حلق کے درمیان والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔	" "	ع ، ح	" "
حلق کے اوپر والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔	" "	غ ، خ	" "
زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔	حُرُوفِ لَھوِیَّہ	ق	لسانی مخارج
زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔	" "	ك	" "
زبان کے درمیان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔	حُرُوفِ شَجرِیَہ	ج ، ش ، ی	" "
زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔	حرفِ حافِیَہ	ض	" "
زبان کا کنارا اور ضواحک سے ثنایا تک کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے۔	حُرُوفِ طَرَفِیَہ	ل	" "
زبان کا کنارا اور انیاب سے ثنایا تک کے دانتوں کی جڑوں سے ادا ہوتا ہے۔	" "	ن	" "
زبان کی نوک اور مقابل کے تالو سے ادا ہوتا ہے۔	" "	ر	" "
زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔	حُرُوفِ نِطعِیَّہ	ط ، د ، ت	" "
زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔	حُرُوفِ لِثوِیَّہ	ظ ، ذ ، ث	" "
زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔	حُرُوفِ صَفِیرِیَہ	ص ، ز ، س	" "
اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے تر حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔	حُرُوفِ شَفوِیَّہ	ف	شفوی مخارج
''ب'' دونوں ہونٹوں کے تر حِصّہ سے، ''م'' دونوں ہونٹوں کے خشک حِصّہ سے اور ''و'' دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔	" "	ب ، م ، و	" "
جوفِ دہن: یعنی مُنہ کا خلا۔	حروفِ مدّہ (ا ، و ، ی)		جوفی مخرج
یہ غُنّہ کا مخرج ہے۔	خیشوم (ناک کا بانسہ)		

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ
وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ
قراٰنِ پاک صحیح مَخارِج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعِدہ
مدنی قاعدہ
پیشکش مجلس مَدرَسۃ المَدِینہ (دعوتِ اسلامی)
فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net
www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر عِلْم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رَحْمت نازِل فرما! اے عَظَمت اور بزرگی والے!

(مُستَطرَف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

(اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت

۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

نام ____________

مدرسہ ____________

درجہ نمبر ____________

پتہ ____________

فون نمبر ____________

پہلے اسے پڑھیئے

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا صبح وشام میرا کام ہو جائے

قرآن مجید، فرقان حمید، اللہ پاک کا ایسا کلام ہے جو کہ رُشد وہدایت اور علم وحکمت کا انمول خزانہ ہے۔

نبیِّ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ معظّم ہے: خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل القران، باب خیرکم ... الخ، الحدیث 5027، ص 435)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام تعلیمِ قرآن عام کرنے کے لئے مُلک وبیرونِ مُلک حفظ وناظرہ کے 5445 (پانچ ہزار چار سو پینتالیس) مدارس بنام "مدرسۃُ المدینہ" قائم ہیں۔ اور تادمِ تحریر کم وبیش 244318 (دو لاکھ چوالیس ہزار تین سو اٹھارہ) بچے اور بچیوں کو حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جا رہی ہے۔ اِسی طرح مختلف مساجد وغیرہ میں عموماً روزانہ بعد نمازِ عشاء بڑے اسلامی بھائیوں کے لئے مدرسۃُ المدینہ (برائے بالغان) کی ترکیب ہوتی ہے جن میں اسلامی بھائی دُرست مخارج سے ساتھ قرآن کریم سیکھتے ہیں نیز سنتیں اور آداب اور دُعائیں وغیرہ یاد کرتے ہیں۔ صرف پاکستان میں تادمِ تحریر 32359 (بتیس ہزار تین سو انسٹھ) مقامات پر مدرسۃُ المدینہ (برائے بالغان) لگائے جاتے ہیں اور اس میں پڑھنے والوں کی تعداد 191558 (ایک لاکھ اکانوے ہزار پانچ سو اٹھاون) ہے اسی طرح مختلف گھروں کے اندر تقریباً روزانہ مدارس بنام مدرسۃ المدینہ (برائے بالغات) بھی قائم کئے جاتے ہیں جن میں اسلامی بہنیں دُرست مخارج سے ساتھ قرآن کریم سیکھتیں ہیں نیز سنتیں اور آداب اور دُعائیں وغیرہ یاد کرتی ہیں تادمِ تحریر صرف پاکستان میں اسلامی بہنوں کے 8816 (آٹھ ہزار آٹھ سو سولہ) مقامات پر مدرسۃ المدینہ (برائے بالغات) لگائے جاتے ہیں اور اس میں پڑھنے والیوں کی تعداد 62546 (باسٹھ ہزار پانچ سو چھیالیس) ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مدرسۃُ المدینہ کے تجربہ کار اساتذۂ کرام نے قرآن پاک کو آسان انداز میں سیکھنے کے لئے مَدَنی قاعدہ مرتّب کیا ہے۔ "مَدَنی قاعِدہ" میں چھوٹی اور بڑی عمر کے طَلَبہ وطالِبات کیلئے تجوید کے بنیادی قواعد حتّی الامکان آسان انداز میں پیش کئے گئے ہیں تاکہ بچے / بچیاں اور اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں آسانی سے دُرست قرآن پاک پڑھنا سیکھ جائیں جیّد قُرّاء حضرات (کثّرھم اللہ تعالیٰ) نے علم تجوید کے حوالے سے بہت احتیاط کے ساتھ مدنی قاعدہ پر نظر ثانی فرمائی ہے۔

مَدَنی قاعدہ کے طریقۂ تدریس کیلئے رہنمائے مُدرّسین اور قرآنِ پاک حفظ وناظرہ پڑھانے کے لئے قرآن سیکھیں اور سکھائیں کُتب مکتبۃُ المدینہ سے شائع کی گئی ہیں جس میں مدنی قاعدے کی تختیاں اور قرآن پاک پڑھانے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوت اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے مدنی قاعدہ کے نام سے ایپلیکیشن بھی بنائی ہے جو دعوت اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔

اللہ پاک سے دُعا ہے کہ ہمیں امیر اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد اِلیاس عطّار قادری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ اس مدنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اِن شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ" کے تحت اپنی اصلاح کیلئے "نیک کاموں پر عمل کرنے اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کو دن گیارھویں رات بارھویں ترقی عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہِ النّبیِّ الامین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

مجلس مَدرَسۃُ المدینہ (دعوت اسلامی)

23 فروری 2022ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱) : حُرُوفِ مُفْرَدَات

- حروف مفردات یعنی حروف تہجی ۲۹ ہیں۔
- حروف مفردات کو تجوید وقراءت کے مطابق عربی لہجہ میں ادا کریں اردو تلفظ سے پرہیز کریں یعنی بے، تے، ثے، حے، خے، طوئے، ظوئے وغیرہ ہرگز نہ پڑھیں بلکہ بَا، تَا، ثَا، حَا، خَا، طَا، ظَا پڑھیں۔
- ان ۲۹ حروف میں سات "۷" حروف ایسے ہیں جو ہر حالت میں پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں انہیں حروف مستعلیہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔
- ہونٹوں سے صرف چار حُروف ادا ہوتے ہیں۔ ب، ف، م، و۔ ان کے علاوہ باقی حُروف پر ہونٹ نہ ملنے دیں۔
- ان تین حروف ز، س، ص کو ادا کرتے وقت سیٹی کی طرح تیز آواز نکلتی ہے اس لئے ان حروف کو حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف کہتے ہیں۔

ا (اَلِفْ)	ب (بَا)	ت (تَا)	ث (ثَا)	ج (جِيْمْ)
ح (حَا)	خ (خَا)	د (دَالْ)	ذ (ذَالْ)	ر (رَا)
ز (زَا)	س (سِيْنْ)	ش (شِيْنْ)	ص (صَادْ)	ض (ضَادْ)
ط (طَا)	ظ (ظَا)	ع (عَيْنْ)	غ (غَيْنْ)	ف (فَا)
ق (قَافْ)	ك (كَافْ)	ل (لَامْ)	م (مِيْمْ)	ن (نُوْنْ)
و (وَاوْ)	ه (هَا)	ء (هَمْزَه)	ی (یَا)	

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۲) : حُرُوفِ مُرَکَّبات

- دو "۲" یا اس سے زائد حروف مل کرایک مرکب بنتا ہے۔
- مرکب حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی تلفظ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے معروف یعنی عربی لہجہ میں پڑھیں۔
- جب دو یا اس سے زائد حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اکثر حروف کا سر لکھا جاتا ہے اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے۔
- جو حروف مرکب ہونے کی حالت میں ایک جیسے لکھے جاتے ہیں ان کی نقطوں کے رد و بدل سے پہچان کریں۔

ا	لا	لا	با	نا	تا
یا	ثا	شا	سا	فا	قا
جا	خا	حا	عا	غا	صا
ضا	طا	ظا	ما	ھا	کا
لب	کب	کت	کث	کف	طب
سل	شل	صل	ضل	فل	قل
عل	غل	کل	کن	طن	ظن

جد خد حد عد غد خذ
خز حر بر یر طر ظر
بم نم تم یم ثم شم
لج عج جج بج بع یغ
نص فص قض بس یس تس
فق قق شق سق عق حق
لك فك قك كو ھو مو
بی نی تی یی ؤ ئ
بۃ نۃ تۃ یۃ عط فظ
بلب بھم بعد عبد حمد ھلك
یھب خطف ثمن حسن فئۃ سخط

خلق	فلق	علق	نصر	قتل	یلج
تجد	طبع	بلغ	نفس	جنت	سئل
قسط	صفت	شمس	خشی	غیر	غبر
مطر	عشر	عسر	ظلل	شکر	بسم

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

سبق نمبر (۳) : حَرَکات

- حرکت کی جمع حرکات ہے۔زبر ـَــ، زیر ـِــ اور پیش ـُــ کو حرکات کہتے ہیں۔زبر اور پیش حرف کے اوپر جبکہ زیر حرف کے نیچے ہوتا ہے۔
- جس حرف پر کوئی حرکت ہو اُسے متحرک کہتے ہیں۔
- زبر ـَــ منہ اور آواز کو کھول کر، زیر ـِــ آواز کو نیچے گرا کر اور پیش ـُــ ہونٹوں کو گول کر کے ادا کریں۔
- حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں ۔
- " الف" پر کوئی حرکت یا جزم آجائے تو اسے ہمزہ " اَ، اِ، اُ " پڑھیں۔
- " را "پر زبر یا پیش ہو تو رَا کو پُر اور" را "کے نیچے زیر ہو تو" را " کو باریک پڑھیں۔

اَ	اِ	اُ	بَ	بِ	بُ
تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ

جَ جِ جُ حَ حِ حُ
خَ خِ خُ دَ دِ دُ
ذَ ذِ ذُ رَ رِ رُ
زَ زِ زُ سَ سِ سُ
شَ شِ شُ صَ صِ صُ
ضَ ضِ ضُ طَ طِ طُ
ظَ ظِ ظُ عَ عِ عُ
غَ غِ غُ فَ فِ فُ
قَ قِ قُ كَ كِ كُ
لَ لِ لُ مَ مِ مُ
نَ نِ نُ وَ وِ وُ

هَ هِ هُ عَ عِ عُ

یَ یِ یُ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

سبق نمبر (۴)

- اس سبق کو رواں پڑھیں۔
- حرکات کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- حُروفِ قریبُ الصّوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔
- حروفِ قریبُ الصّوت سولہ "۱۶" ہیں۔ (ت، ط)، (ز، ذ، ظ)، (ث، س، ص)، (د، ض) (ك، ق)، (ه، ح)، (ء، ع)

تَ تِ تُ طَ طِ طُ

زَ زِ زُ ذَ ذِ ذُ

ظَ ظِ ظُ ثَ ثِ ثُ

سَ سِ سُ صَ صِ صُ

دَ دِ دُ ضَ ضِ ضُ

كَ كِ كُ قَ قِ قُ

هَ	هِ	هُ	حَ	حِ	حُ
ءَ	ءِ	ءُ	عَ	عِ	عُ
خَ	خِ	خُ	غَ	غِ	غُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	جَ	جِ	جُ
شَ	شِ	شُ	یَ	یِ	یُ

یَا خَبِیرُ

سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کیلئے چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ (مسائل القرآن ص ۲۹۰)

عِلم کے پانچ دَرَجات

(۱) خاموشی (۲) توجّہ سے سُننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا (۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا

(۵) جو عِلم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۵) : تَنْوِیْن

- دوزبر ـً ، دوزیر ـٍ اور دوپیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ جس حرف پر تنوین ہو اُسے مُنَوَّن کہتے ہیں۔
- تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔
جیسے : اً = اَنْ ، اٍ = اِنْ ، اٌ = اُنْ
- تنوین کے ہجے اس طرح کریں۔ مًا = میم دوزبر مَنْ ، مٍ = میم دوزیر مِنْ ، مٌ = میم دوپیش مُنْ
= مًا ، مٍ ، مٌ
- زبر کی تنوین کے بعد کہیں "ا" اور کہیں "ی" لکھا جاتا ہے ہجے کرتے وقت اس کا نام نہ لیں۔

تًا	تٍ	ةٌ	طًا	طٍ	طٌ
زًا	زٍ	زٌ	ذًا	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ
سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ
دًى	دٍ	دٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ

كَا كِ كُ قَا قِ قُ
هَا هِ هُ حَا حِ حُ
ءَ ءِ ءُ عَا عِ عُ
خَا خِ خُ غَا غِ غُ
بَا بِ بُ مَا مِ مُ
وَا وِ وُ فَا فِ فُ
لَا لِ لُ نَا نِ نُ
رَا رِ رُ جَا جِ جُ
شَا شِ شُ ىَ ىِ ىُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

سبق نمبر (٦)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- حرکات ، تنوین اور تمام حروف بالخصوص حروف مستعلیہ کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- ہجے اس طرح کریں : مَلِكٌ = میم زبر مَ ، لام زیر لِ مَلِ ، کاف دو پیش كٌ = مَلِكٌ

نَزَلَ	خَلَقَ	صَدَقَ	يَدَكَ	بَلَغَ	طَبَعَ
جَعَلَ	فَعَلَ	نَظَرَ	ذَكَرَ	كَسَبَ	اِبِلِ
رُسُلُ	صُحُفُ	ثُلُثُ	سُدُسُ	حُرُمُ	رُبُعُ
حَمِدَ	خَطِفَ	مَلِكِ	تَزِدِ	تَجِدُ	يَلِجُ
قُتِلَ	سُئِلَ	قُرِئَ	قَمَرِ	كِبَرُ	حُشِرَ
اَحَدًا	مَرَضًا	عَمَلًا	هُدًى	طُوًى	قُرًى
مَسَدٍ	ثَمَنٍ	سَخَطٍ	ظُلَلٍ	فِئَةٍ	عُنُقٍ
نَفَرٌ	صَمَدٌ	غَضَبٌ	لَعِبٌ	اُذُنٌ	كُتُبٌ

قَتَرَةٌ	شَجَرَةٌ	سَفَرَةٍ	عَلَقَةٍ	قِرَدَةً	دَرَجَةً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۷) : حُرُوفِ مَدّٰہ

- اس علامت "ـْـ" کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- ساکن حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- حروف مدّہ تین ہیں الف ، واو ، یا۔
- الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدّہ ہوگا جیسے بَا، واو ساکن "وْ" سے پہلے پیش ہو تو واو مدّہ ہوگا جیسے بُوْ، یا ساکن "یْ" سے پہلے زیر ہو تو یا مدّہ ہوگا جیسے بِیْ
- حروف مدّہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَا = بَا اَلِف زبر بَا ، بُوْ = بَا وَآو پیش بُوْ ، بِیْ = بَا یَا زِیر بِیْ = بَا ، بُوْ ، بِیْ

تِیْ	تُوْ	تَا	بِیْ	بُوْ	بَا
جِیْ	جُوْ	جَا	ثِیْ	ثُوْ	ثَا
خِیْ	خُوْ	خَا	حِیْ	حُوْ	حَا
ذِیْ	ذُوْ	ذَا	دِیْ	دُوْ	دَا
زِیْ	زُوْ	زَا	رِیْ	رُوْ	رَا
شِیْ	شُوْ	شَا	سِیْ	سُوْ	سَا

صَا	صُوْ	صِیْ	ضَا	ضُوْ	ضِیْ
طَا	طُوْ	طِیْ	ظَا	ظُوْ	ظِیْ
عَا	عُوْ	عِیْ	غَا	غُوْ	غِیْ
فَا	فُوْ	فِیْ	قَا	قُوْ	قِیْ
کَا	کُوْ	کِیْ	لَا	لُوْ	لِیْ
مَا	مُوْ	مِیْ	نَا	نُوْ	نِیْ
وَا	وُوْ	وِیْ	ھَا	ھُوْ	ھِیْ
اٰ	اُوْ	اِیْ	یَا	یُوْ	یِیْ

یَا عَلِیْمُ

21 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے 40 روز تک نہار منہ پئیں (یا پلائیں) ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ (پینے والے کا) حافِظہ روشن ہو جائے گا۔ (شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ ص ٤٦)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

سبق نمبر (۸) : کھڑی حرکات

- کھڑے زبر ـٰـ ، کھڑے زیر ـٖـ اور اُلٹے پیش ـٗـ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔
- کھڑی حرکات حروف مدہ کے قائم مقام ہیں اس لئے کھڑی حرکات کو بھی حروف مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی حروفِ قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

تٰ	تٖ	تٗ	طٰ	طٖ	طٗ
زٰ	زٖ	زٗ	ذٰ	ذٖ	ذٗ
ظٰ	ظٖ	ظٗ	ثٰ	ثٖ	ثٗ
سٰ	سٖ	سٗ	صٰ	صٖ	صٗ
دٰ	دٖ	دٗ	ضٰ	ضٖ	ضٗ
كٰ	كٖ	كٗ	قٰ	قٖ	قٗ
هٰ	هٖ	هٗ	حٰ	حٖ	حٗ

اَ - عَ	اِ - عِ	اُ - عُ	عً	عٍ	عٌ
خَ	خِ	خُ	غً	غٍ	غٌ
بَ	بِ	بُ	مً	مٍ	مٌ
وَ	وِ	وُ	فً	فٍ	فٌ
لَ	لِ	لُ	نً	نٍ	نٌ
رَ	رِ	رُ	جً	جٍ	جٌ
شَ	شِ	شُ	یً	یٍ	یٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۹) : حُرُوْفِ لِیْن

- حروف لین دو(۲) ہیں واؤ اور یا ۔
- واؤساکن سے پہلے زبر ہوتو واؤلین ہوگا جیسے جَوْ ، یاساکن سے پہلے زبر ہوتو یالین ہوگا جیسے جَیْ ۔
- حروف لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَوْ = بَا وَآؤ زبر بَوْ ، بَیْ = بَا یَا زبر بَیْ = بَوْ ، بَیْ

بَوْ بَیْ تَوْ تَیْ ثَوْ ثَیْ
جَوْ جَیْ حَوْ حَیْ خَوْ خَیْ
دَوْ دَیْ ذَوْ ذَیْ رَوْ رَیْ
زَوْ زَیْ سَوْ سَیْ شَوْ شَیْ
صَوْ صَیْ ضَوْ ضَیْ طَوْ طَیْ
ظَوْ ظَیْ عَوْ عَیْ غَوْ غَیْ
فَوْ فَیْ قَوْ قَیْ کَوْ کَیْ
لَوْ لَیْ مَوْ مَیْ نَوْ نَیْ
وَوْ وَیْ ھَوْ ھَیْ اَوْ اَیْ
یَوْ یَیْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۰)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں پچھلے تمام اسباق یعنی حرکات، تنوین، حروف مدّہ، کھڑی حرکات اور حروف لین شامل ہیں۔
- ان تمام قواعد کی ادائیگی اور پہچان کی پختگی کے ساتھ ساتھ صحتِ لفظی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف مستعلیہ۔
- ہجے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر حرف کو پچھلے حروف سے ملاتے جائیں۔ جیسے مَوْضُوْعَةٌ کے ہجے اس طرح کریں۔

مِیْم وَاو زبر مَوْ، ضَاد وَاو پیش ضُوْ، = مَوْضُوْ، عَیْن زبر عَ = مَوْضُوْعَ، تا دو پیش ةٌ = مَوْضُوْعَةٌ

قَالَ	صِرَاطَ	هٰذَا	ذٰلِكَ	كَانُوْا	قَالُوْا
لَهٗ	سَوْفَ	قَوْلُ	فِيْهِ	نُوْحِيْهِ	بِهٖ
لَيْسَ	بَيْنَ	عَذَابًا	مَتَاعًا	طَغٰى	شَكُوْرًا
غَفُوْرًا	دَاوٗدَ	خَوْفٍ	يَوْمِ	قِيْلَ	حِيْلَ
رُسُلِهٖ	رَسُوْلِهٖ	اِلَيْهِ	عَلَيْهِ	صَوَابًا	مَاٰبًا
صَلٰوةً	زَكٰوةً	رَسُوْلٍ	مَحْفُوْظٍ	مَقَامُهٗ	خِتٰمُهٗ

لَوۡحٍ	حَوۡلٍ	دِيۡنٌ	بَشِيۡرٌ	قَوۡمِهٖ	هَدَيۡنَا
بَيۡنَنَا	زَاهِدِيۡنَ	رَاكِعُوۡنَ	عِيۡسٰى	مُوۡسٰى	صُدُوۡرِ
اَوٰى	قَوۡلًا	قَوۡمًا	مِيۡقَاتًا	مُنِيۡرًا	شَيۡءٍ
شَيۡئًا	هٰرُوۡنَ	سُلَيۡمٰنَ	شُهُوۡدٌ	قُعُوۡدٌ	وَدُوۡدٌ
يَوۡمَئِذٍ	مَوۡعِدُهٗ	كَرِيۡمٍ	وَكِيۡلٍ	نُوۡرِهٖ	اَرَءَيۡتَ
اَفَرَءَيۡتَ	مَوۡعِظَةٌ	مَوۡضُوۡعَةٌ	مَوۡءٗدَةٌ	سَمِيۡعٌ	عَزِيۡزٌ
يَدَيۡهِ	حَيۡثُ	غَيۡبُ	سَمٰوٰتٍ	كَلِمٰتٍ	لَشَيۡءٌ
قُرَيۡشٍ	بِاٰيٰتِنَا	مِهٰدًا	عِلۡمُ	كِتٰبٌ	سَلٰمٌ
اُوۡذِيۡنَا	اُوۡتِيۡنَا	اَوۡحَيۡنَا	نُوۡحِيۡهَا	اٰتُوۡنِىۡ	اٰمِنُوۡا بِىۡ
تُدِيۡرُوۡنَهَا	فَلَا تَمِيۡلُوۡا	مَا خَلَفۡتُمُوۡنِىۡ	فَلَا تَلُوۡمُوۡنِىۡ	وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ	

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (١١) : سُکُون (جَزْم)

- جیسا کہ آپ پیچھے پڑھ چکے ہیں اس علامت " ۡ " کو جزم کہتے ہیں جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- جزم والا حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- ہمزہ ساکنہ (اْ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں۔
- حروف قلقلہ پانچ ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د ان کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے۔
- قلقلہ کے معنیٰ جنبش اور حرکت کے ہیں ان حروف کے ادا کرتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلے۔
- جب حروف قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔
- اس سبق میں حروف قلقلہ و ہمزہ ساکنہ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں اور ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

اَكْ اِكْ اُكْ اَقْ اِقْ اُقْ
اَهْ اِهْ اُهْ اَحْ اِحْ اُحْ
اَءْ اِءْ اُءْ اَعْ اِعْ اُعْ
اَخْ اِخْ اُخْ اَغْ اِغْ اُغْ
اَبْ اِبْ اُبْ اَمْ اِمْ اُمْ
اَوْ
واؤ ساکن سے پہلے زیر نہیں آتا
اُوْ اَفْ اِفْ اُفْ
اَلْ اِلْ اُلْ اَنْ اِنْ اُنْ
اَرْ اِرْ اُرْ اَجْ اِجْ اُجْ
اَشْ اِشْ اُشْ اَیْ اِیْ
یا ساکن سے پہلے پیش نہیں آتا
مشق
قُلْ اِنْ عَنْ مَنْ بَلْ

لَمْ كَمْ هُمْ ذُقْ قَدْ
اِصْطَبِرْ مُسْتَطَرْ فَاغْفِرْ اَعْيُنْ اَعْنَابًا
زَجْرَةٌ نُطْفَةٍ مُدْهِنُوْنَ اَبْوَابًا فَافْرُقْ
يُقْرِضْ يُغْنِىْ تَجْرِىْ جَمْعًا فَتْحٌ
مُؤْمِنِيْنَ مُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ مُؤْصَدَةٌ اِقْرَاْ
شَاْنٌ كَاْسًا بِئْسَ يَشَاْ نَشَاْ
اِثْمٌ يَبْحَثْ اَحْيَا اُخْرٰى اِذْهَبْ
اُشْدُدْ اِرْكَبْ حُشِرَتْ نُشِرَتْ اُحْضِرَتْ
طُمِسَتْ فُرِجَتْ نُسِفَتْ يُظْلَمُوْنَ يَظْهَرْ
اِصْبِرْ بَيْنَكُمْ بَيْنَهُمْ فَضْلِكَ عَلَيْهِمْ
اَعْمَالَهُمْ اَعْمَالَكُمْ اَيْدِيْهِمْ يَسْتَبْدِلْ يَسْتَفْتِحُوْنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۲) : نون ساکن اور تنوین (اِظْہَار، اِخْفَاء)

- نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں (۱) اِظْہَار (۲) اِخْفَاء (۳) اِدْغَام (۴) اِقْلَاب ۔
- (۱) **اِظْہَار:** نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ نہیں کریں گے۔ حروفِ حلقی چھ " ۶ " ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ء ، ھ ، ع ، ح ، غ ، خ
- (۲) **اِخْفَاء:** نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء کریں یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ کرکے پڑھیں۔ حروفِ اخفاء پندرہ "۱۵" ہیں اور وہ یہ ہیں ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ك
- **نوٹ:** ادغام اور اقلاب کے قاعدے سبق نمبر. ۱۴ میں موجود ہیں۔

مِنْ اَجَلٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ حَكِيْمٍ
مِنْ غَفُوْرٍ	مِنْ خَوْفٍ	فَمَنْ تَبِعَ	مِنْ ثَمَرَةٍ
مِنْ جُوْعٍ	مِنْ دُوْنِكُمْ	مِنْ ذَهَبٍ	فَاِنْ زَلَلْتُمْ
مَنْ سَفِهَ	مَنْ شَكَرَ	مِنْ صَلْصَالٍ	اِنْ ضَلَلْتُ
مِنْ طِيْنٍ	مَنْ ظَلَمَ	مِنْ فُرُوْجٍ	مِنْ قَبْلُ
مِنْ كِتٰبٍ	يَنْئَوْنَ	مِنْهُمْ	اَنْعَمْتَ

وَانْحَرْ　فَسَيُنْغِضُوْنَ　وَالْمُنْخَنِقَةُ　اَنْتَ

تَنْسَوْنَ　نُنْشِزُهَا　يَنْصُرُوْنَ　مَنْضُوْدٍ

يَنْطِقُوْنَ　اُنْظُرْ　اَنْفُسِكُمْ　يَنْقُضُوْنَ

مِنْكُمْ　عَذَابًا اَلِيْمًا　خَيْرٍ تَجِدُوْهُ　عَدْنٍ تَجْرِيْ

بَلَدًا اٰمِنًا　قَوْلًا ثَقِيْلًا　شِهَابٌ ثَاقِبٌ

نُوْحًا هَدَيْنَا　فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ　خَلْقٍ جَدِيْدٍ

جُرُفٍ هَارٍ　كَاْسًا دِهَاقًا　بَخْسٍ دَرَاهِمَ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ　سِرَاعًا ذٰلِكَ　يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ

خُلُقٍ عَظِيْمٍ　صَعِيْدًا زَلَقًا　يَوْمَئِذٍ زُرْقًا

قَرْضًا حَسَنًا　قَوْلًا سَدِيْدًا　بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ　بَاْسٍ شَدِيْدٍ　عَذَابٌ شَدِيْدٌ

قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ	عَمَلًا صَالِحًا	رِجَالٌ صَدَقُوۡا
قَلِيۡلَةٍ غَلَبَتۡ	عَذَابًا ضِعۡفًا	مُسۡفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ
عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ	سَبۡحًا طَوِيۡلًا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا
رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ	سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ	نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ
قَوۡمًا فَاسِقِيۡنَ	سُبُلًا فِجَاجًا	ثَمَنًا قَلِيۡلًا
فَتۡحٌ قَرِيۡبٌ	رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ	كِرَامًا كَاتِبِيۡنَ

يَا سَمِيۡعُ

100 بار روزانہ جو پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور پڑھ کر دُعاء مانگے۔

ان شاء اللہ عزَّوَجلَّ جو مانگے گا پائے گا۔

(40 روحانی علاج ص ۷)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۳) : تَشْدِیْد

- تین دندان "ـّـ" والی شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر تشدید ہو اُسے مشدَّد کہتے ہیں۔
- مشدّد حرف کو دو مرتبہ پڑھیں ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔
- نون مشدّد اور میم مشدّد میں ہمیشہ غنّہ ہوتا ہے غنّہ کے معنٰی ناک میں آواز لے جانا ہے غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔
- جب حروف قلقلہ مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں۔
- پہلا حرف متحرک، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف مشدّد ہو تو اکثر مرتبہ (ہمیشہ نہیں) ساکن حرف کو چھوڑ دیں گے اور متحرک حرف کو مشدّد حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے عَبَدْتُّمْ (کو عَبَتُّمْ پڑھیں گے)
- اس سبق میں تشدید کی مشق کے ساتھ ساتھ حروفِ قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَطَّ	اِطَّ	اُطَّ
اَزَّ	اِزَّ	اُزَّ	اَذَّ	اِذَّ	اُذَّ
اَظَّ	اِظَّ	اُظَّ	اَثَّ	اِثَّ	اُثَّ
اَسَّ	اِسَّ	اُسَّ	اَصَّ	اِصَّ	اُصَّ
اَدَّ	اِدَّ	اُدَّ	اَضَّ	اِضَّ	اُضَّ
اَكَّ	اِكَّ	اُكَّ	اَقَّ	اِقَّ	اُقَّ

اَھَّ	اِھَّ	اُھَّ	اَحَّ	اِحَّ	اُحَّ
اَعَّ	اِعَّ	اُعَّ	اَخَّ	اِخَّ	اُخَّ
اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَمَّ	اِمَّ	اُمَّ
اَوَّ	اِوَّ	اُوَّ	اَفَّ	اِفَّ	اُفَّ
اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ	اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ
اَرَّ	اِرَّ	اُرَّ	اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ
اَشَّ	اِشَّ	اُشَّ	اَیَّ	اِیَّ	اُیَّ
رَبِّ	رَبِّیْ	رَبِّہٖ	اِنَّ	اِنَّا	اِنِّیْ
مِنَّا	مِنِّیْ	ثُمَّ	وَلَمَّا	حَبَّبَ	اَحَبَّ
وَالتِّیْنِ	بِالتَّقْوٰی	اَلثَّاقِبُ	ثَجَّاجًا	فِی الْحَجِّ	شُحَّ
مُسَخَّرٰتٍ	صَدَّقَ	تَصَدّٰی	اَلدَّرَجٰتِ	مِنَ الدَّمْعِ	وَالذّٰکِرِیْنَ
اَلرَّحْمٰنُ	نُزِّلَ	فَسَنُیَسِّرُہٗ	وَالشَّمْسِ	نَقُصُّ	وَالصّٰلِحِیْنَ
فَضَّلْنَا	وَالضُّحٰی	وَالطُّوْرِ	وَالطَّیْرِ	اَلطَّلَاقُ	وَالظَّاھِرُ
لِلظّٰلِمِیْنَ	سُعِّرَتْ	یُوَفَّ	حُقَّتْ	حَقٌّ	رَکَّبَکَ
وَالَّذِیْنَ	مِمَّا	اُمَّۃٍ	فَاُمُّہٗ	مُسَمًّی	جَنّٰتٍ

وَالنّٰشِطٰتِ	وَالنَّجْمِ	كُوِّرَتْ	مُطَهَّرَةً	سُيِّرَتْ	يَذَّكَّرُ
لِيَدَّبَّرُوْا	ذُرِّيَّتَهٗ	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عَلَى النَّبِيِّ	يَسَّمَّعُوْنَ
عِلِّيُّوْنَ	يَزَّكّٰى	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	اِنَّ الظَّنَّ	مَدَّ الظِّلَّ	شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ		رَبُّ السَّمٰوٰتِ		اَحَطْتُّ	بَسَطْتَّ
نَخْلُقْكُّمْ	قَدْ تَّبَيَّنَ	عَبَدْتُّمْ	اِذْ ظَّلَمُوْا	قَدْ دَّخَلُوْا	اِذْ ذَّهَبَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

سبق نمبر (۱۴) : نون ساکن اورتنوین (اِدْغَام ، اِقْلَاب)

(۳) **اِدْغَام :** نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔"را اور لام" میں بغیر غنّہ کے اور باقی چار حروف میں غنّہ کے ساتھ۔حروف یَرْمَلُوْن چھ " ٦ " ہیں اور وہ یہ ہیں ۔

ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن

(۴) **اِقْلَاب :** نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف **ب** آجائے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں یعنی غنّہ کر کے پڑھیں۔

ادغام کے ہجے اس طرح کریں جیسے مَنْ يَّقُوْلُ = مِیْم نُوْن یا زبر مَنْ ، یا زبر يَ = مَنْ يَّ ، قاف واؤ پیش قُوْ = مَنْ يَّقُوْ ، لام پیش لُ = مَنْ يَّقُوْلُ

اقلاب کے ہجے اس طرح کریں جیسے مِنْۢ بَعْدِ = مِیْمْ ، نُوْنْ زیر مِنْ ، باعَیْن زبر بَعْ = مِنْۢ بَعْ ، دَال زیر دِ = مِنْۢ بَعْدِ

مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	مِنْ يَّوْمٍ	مِنْ وَّلِيٍّ

مِنْ مَّشْهَدٍ	مِنْ مِّثْلِهٖ	مِنْ نَّصِيْرٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ
مِنْ رَّبِّكَ	مِنْ رَّبِّهِمْ	مِنْ لَّدُنْهُ	يَكُنْ لَّهٗ
كِتٰبًا يَّلْقٰهُ	رَجُلٌ يَّسْعٰى	هُدًى وَّذِكْرٰى	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا	حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	مُصَدِّقًا لِّمَا	وَيْلٌ لِّكُلِّ
مِنْ بَعْدِ	مِنْ بَقْلِهَا	اَنْۢبِئْهُمْ	لَيُنْۢبَذَنَّ
قَوْلًاۢ بَلِيْغًا	خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا	جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ	كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ
	حِلٌّۢ بِهٰذَا	صُمٌّۢ بُكْمٌ	

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۵) : میمِ ساکن کے قواعد

- میمِ ساکن کے تین قاعدے ہیں۔ (۱) ادغامِ شفوی (۲) اخفائے شفوی (۳) اظہارِ شفوی
- (۱) **اِدْغَامِ شَفَوِی :** میمِ ساکن کے بعد دوسری میم آجائے تو میمِ ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔
- (۲) **اِخْفَائِ شَفَوِی :** میمِ ساکن کے بعد حرف **ب** آجائے تو میمِ ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔
- (۳) **اِظْہَارِ شَفَوِی :** میمِ ساکن کے بعد حرف **ب** اور **م** کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میمِ ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ نہیں کریں گے۔

هُمۡ فِيهَا	كُنتُم بِهِۦ	أَلَمۡ تَرَ	أَنتُم مُّظۡلِمُونَ
أَمۡضٰى	تَأۡتِهِم بِـَٔايَةٍ	وَالۡأَمۡرُ	وَلَكُم مَّا كَسَبۡتُمۡ
وَأَمۡطَرۡنَا	عَلَيۡكُم بِوَكِيلٍ	لَمۡ يَلِدۡ	ءَاتَيۡتُكُم مِّن كِتَٰبٍ
أَلَمۡ نَشۡرَحۡ	تَرۡمِيهِم بِحِجَارَةٍ	لَكُمۡ دِينُكُمۡ	فَهُم مُّقۡمَحُونَ
أَمۡ صَبَرۡنَا	وَمَا هُم بِمُؤۡمِنِينَ	وَخَلَقۡنَٰكُمۡ أَزۡوَٰجًا	وَهُم مُّعۡرِضُونَ
عَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ	بَعۡضُكُم بِبَعۡضٍ	ذَٰلِكُمۡ قَوۡلُكُم	لَهُم مِّنَّا الۡحُسۡنَىٰ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

سبق نمبر (١٦) : تَفۡخِيۡم و تَرۡقِيۡق

- **تفخیم** کے معنٰی حرف کو **پُر** یعنی موٹا پڑھنا اور **ترقیق** کے معنٰی حرف کو **باریک** پڑھنا ہے۔
- تین حروف اَلِف ، لَام ، رَا کبھی پُر یعنی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔
- اَلِف : الف سے پہلے اگر پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں۔
- لَام : اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کو پُر پڑھیں اور اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کو باریک پڑھیں۔
- اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کے علاوہ باقی تمام لَام باریک پڑھیں۔
- رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں: رَا پر زبر یا پیش ہو ، رَا پر دو زبر یا دو پیش ہوں ، رَا پر کھڑا زبر ہو ،

رَا ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو، رَا ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو، رَا ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو، رَا ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو۔

- رَا کو **باریک** پڑھنے کی صورتیں: رَا کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں ، رَا ساکن سے پہلے زیرِ اصلی اسی کلمے میں ہو ، رَا ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو۔

- **عارضی حرکت** : قرآن پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ حرکت عارضی ہوگی جیسے اِرْجِعِیْ کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

نوٹ: ایک ہی کلمے میں را ساکن سے پہلے زیرِ اصلی ہو اور اس کے بعد حرفِ مستعلیہ ہو تو را ساکن کو پُر پڑھیں گے جیسے مِرْصَادٍ

قَالَ	صِرَاطَ	سِرَاجًا	كَانَ	مَالًا	مَفَازًا
طَالِبُ	تَابُوْا	خَالِدًا	عَابِدٌ	غَاسِقٍ	طَعَامِ
اَللّٰهُ	وَاللّٰهُ	فَاللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَاللّٰهُ	مِنَ اللّٰهِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ	رَضِیَ اللّٰهُ	قَالُوا اللّٰهُمَّ	لِلّٰهِ	بِاللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
قُلِ اللّٰهُمَّ	مَاوٰلٰهُمْ	اِلَّا الَّذِيْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	عَلٰى	صَلٰوةً
رَجُلُ	اَلَمْ تَرَ	رُزِقُوْا	اَكْثَرُ	اَجْرًا	اَجْرُ
اِبْرٰهِيْمَ	عَرْشُ	اَمْ صَبَرْنَا	تُرْجِعُوْنَ	يُرْزَقُوْنَ	اِرْجِعْ
اِرْجِعُوْا	اِرْجِعِیْ	اِرْكَعُوْا	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	رَبِّ ارْجِعُوْنِ	اِنِ ارْتَبْتُمْ
اَمِ ارْتَابُوْا	كُلُّ فِرْقٍ	فِرْقَةٍ	مِرْصَادٍ	فِیْ قِرْطَاسٍ	وَالنَّهَارِ
رِجَالُ	اَمْرِ	فَاصْبِرْ	قُمْ فَاَنْذِرْ	خَيْرٌ	نَذِيْرٌ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

سبق نمبر (۱۷) : مَدات

- مَد کے معنٰی دراز کرنا اور کھینچنا ہے۔ مَد کے دو سبب ہیں (۱) ہمزہ ءَ (۲) سکون دْ
- مَد کی چھ اقسام ہیں۔ (۱) مَدِّ متّصل (۲) مَدِّ منفصل (۳) مَدِّ لازم (۴) مَدِّ لین لازم (۵) مَدِّ عارض (۶) مَدِّ لین عارض
- (۱) **مَدِّ مُتَّصِل:** حروفِ مَدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو مَدِّ متّصل ہوگا۔ جیسے جَآءَ
- (۲) **مَدِّ مُنۡفَصِل:** حروفِ مَدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مَدِّ منفصل ہوگا۔ جیسے فِيۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ
- مَدِّ متّصل اور مَدِّ منفصل کو ''دو، اڑھائی الف'' یعنی ''چار یا پانچ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔
- (۳) **مَدِّ لازِم:** حروفِ مَدہ کے بعد سکونِ اصلی (دْ ، ـّ) ہو تو مَدِّ لازم ہوگا۔ جیسے جَآنٌّ
- (۴) **مَدِّ لِین لازِم:** حروفِ لین کے بعد سکونِ اصلی (دْ) ہو تو مَدِّ لین لازم ہوگا۔ جیسے عَيۡنٓ
- مَدِّ لازم اور مَدِّ لین لازم کو ''تین الف'' یعنی ''چھ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔
- (۵) **مَدِّ عارِض:** حروفِ مَدہ کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَدِّ عارض ہوگا۔ جیسے مُسۡلِمُوۡنَ ۝
- (۶) **مَدِّ لِین عارِض:** حروفِ لین کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَدِّ لین عارض ہوگا۔ جیسے شَفَتَيۡنِ ۝
- مَدِّ عارض اور مَدِّ لین عارض کو ''ایک، دو یا تین الف'' یعنی ''دو، چار یا چھ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔
- مدات کے ہجے اس طرح کریں جیسے جَآئِ = جیم یا زیر جِیۡ، ہمزہ زبر ءَ = جَآئِ
ضَآلًّا = ضَادۡ اَلِفۡ لَامۡ زبر ضَآلَ، لَامۡ دو زبر لًا = ضَآلًّا

جَآءَ	جَآئِ	وَالِّيۡ	سِيۡٓـَٔتۡ	اُولٰٓئِكَ	حَدَآئِقَ
قُرُوۡٓءٍ	اَوۡلِيَآءَ	بِمَآ اُنۡزِلَ	قَالُوۡٓا اٰمَنَّا	يٰۤاَرۡضُ	هٰۤؤُلَآءِ

يٰبَنِیۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
ضَآلًّا
دَآبَّةٍ
آٰلۡـٰٔنَ
ءٰٓالذّٰكَرَيۡنِ
جَآنٌّ
مُدۡهَآمَّتٰنِ
اَتُحَآجُّوۡٓنِّیۡ
كَآفَّةً
اَلۡحَآقَّةُ
وَالصّٰٓفّٰتِ
حَآجُّوۡكَ
وَحَآجَّهٗ
تَحٰٓضُّوۡنَ
يُحَآدُّوۡنَ
اَنۡ يَّتَمَآسَّا
وَلَا الضَّآلِّيۡنَ۝
يٰٓاُولِی الۡاَلۡبَابِ۝
يَتَسَآءَلُوۡنَ۝
رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ۝
خَوۡفٍ۝
قُرَيۡشٍ۝
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط
سبق نمبر (۱۸) : حُرُوۡفِ مُقَطَّعَات
حروفِ مقطعات قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔
ان حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اس طرح پڑھیں کہ مدات کی مقدار پوری ادا ہو نیز اخفاء و ادغام آنے کی صورت میں غنّہ بھی کریں۔
الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ کو پڑھنے کے دو طریقے ہیں (۱) وصل اَلِفۡ لَآمۡ مِّيۡمَ اللّٰهُ (۲) وقف اَلِفۡ لَآمۡ مِّيۡمۡ ۝ اَللّٰهُ
صٓ
صَآدۡ
قٓ
قَآفۡ
نٓ
نُوۡنۡ
طٰهٰ
طَاهَا
يٰسٓ
يَاسِيۡنۡ
طٰسٓ
طَاسِيۡنۡ
حٰمٓ
حَامِيۡمۡ
الٓرٰ
اَلِفۡ لَآمۡ رَا
الٓمّٓ
اَلِفۡ لَآمۡ مِّيۡمۡ
الٓمّٓرٰ
اَلِفۡ لَآمۡ مِّيۡمۡ رَا
حٰمٓ
حَامِيۡمۡ
عٓسٓقٓ
عَيۡنۡ سِيۡنۡ قَآفۡ

طٰسٓمّٓ طَا سِیْن مِیْم	الٓمّٓصٓ اَلِف لَام مِیْم صَاد	الٓمّٓ اللّٰهُ اَلِف لَام مِیْم اَللّٰهُ	كٓهٰيٰعٓصٓ كَاف هَا يَا عَيْن صَاد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۹) : زائد الف "اْ"

قرآن پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ "ہ" بنا ہوتا ہے۔ایسے الف کو "زائد الف" کہتے ہیں۔اس الف کو پڑھنے یا نہ پڑھنے کی تفصیل یہ ہیں۔

(۱)...... ان چھ کلمات میں "زائد الف" کو وقف (یعنی رُکنے کی صورت) میں پڑھیں گے لیکن وصل (یعنی ملا کر پڑھنے کی صورت) میں نہیں پڑھیں گے۔

لٰكِنَّا	اَلظُّنُوْنَا	اَلرَّسُوْلَا	اَلسَّبِيْلَا	قَوَارِيْرَا (پہلا)	اَنَا
پ ۱۵، الکہف، ۳۸	پ ۲۱، الاحزاب، ۱۰	پ ۲۲، الاحزاب، ۶۶	پ ۲۲، الاحزاب، ۶۷	پ ۲۹، سورۃ الدھر، ۱۵	(ہر جگہ)

(۲)...... قرآن پاک کے اس ایک کلمے "سَلٰسِلَاْ (پ ۲۹، سورۃ الدھر، ۴)" کے "زائد الف" کو وقف میں پڑھنا اور نہ پڑھنا دونوں جائز ہیں۔

البتہ وصل میں اس زائد الف کو نہیں پڑھیں گے۔

(۳)...... ان تمام کلمات میں زائد الف کو وصلاً (یعنی ملا کر پڑھنے کی صورت میں) اور وقفاً (یعنی رکنے کی صورت میں) دونوں اعتبار سے نہیں پڑھیں گے۔

اَفَاۡئِنْ مَّاتَ	اَفَاۡئِنْ مِّتَّ	لَاۡاِلَى اللّٰهِ	لَاۡاِلَى الْجَحِيْمِ
پ ۴، آل عمران، ۱۴۴	پ ۱۷، الانبیاء، ۳۴	پ ۴، آل عمران، ۱۵۸	پ ۲۳، الصّٰفّٰت، ۶۸
لِشَاۡيْءٍ	مَلَاۡئِهٖ	وَلَاۡاَوْضَعُوْا	لَاۡاَذْبَحَنَّهٗ
پ ۱۵، الکہف، ۲۳	(ہر جگہ)	پ ۱۰، التوبۃ، ۴۷	پ ۱۹، النمل، ۲۱
لَاۡاَنْتُمْ	مِنْ نَّبَاِى	وَمَلَاۡئِهِمْ	ثَمُوْدَاۡ
پ ۲۸، الحشر، ۱۳	پ ۷، الانعام، ۳۴	پ ۱۱، یونس، ۸۳	پ ۲۰، العنکبوت، ۳۸ / پ ۱۲، ھود، ۶۸ / پ ۱۹، الفرقان، ۳۸ / پ ۲۷، النجم، ۵۱
لِتَتْلُوَاۡ	لَنْ نَّدْعُوَاۡ	لِيَرْبُوَاۡ فِىْ	لِيَبْلُوَاۡ
پ ۱۳، الرعد، ۳۰	پ ۱۵، الکہف، ۱۴	پ ۲۱، الروم، ۳۹	پ ۲۶، محمد، ۴
وَنَبْلُوَاۡ	قَوَارِيْرَاۡ (دوسرا)		
پ ۲۶، محمد، ۳۱	پ ۲۹، الدھر، ۱۶		

(۴)...... ان تمام کلمات کے لفظِ ''اَنَا'' میں زائد الف نہیں ہے لہٰذا اس الف کو پڑھیں گے۔

عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ	اَنَاسِىَّ	اَنَابُوْٓا	لِلْاَنَامِ	مَنْ اَنَابَ
پ۴، اٰل عمران، ۱۱۹	پ۱۹، الفرقان، ۴۹	پ۲۳، الزمر، ۱۷	پ۲۷، الرحمٰن، ۱۰	پ۱۳، الرعد، ۲۷ پ۲۱، لقمٰن، ۱۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲۰) : متفرق قواعد

اِظْهَارِ مُطْلَقْ : ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ اظہارِ مطلق ہوگا اس لئے ان چاروں کلمات میں غنّہ نہ کریں۔

دُنْيَا	بُنْيَانٌ	صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ

سَكْتَهْ : آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔ ان چار کلمات میں سکتہ واجب ہے سکتہ کا حکم یہ ہے کہ متحرک کو ساکن کیا جائے اور دو زبر کو الف سے بدل کر پڑھا جائے۔

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ	كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ	مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا	عِوَجًا ۜ قَيِّمًا
پ ۲۹ ، القیٰمۃ ۲۷	پ ۳۰ ، المطففین ۱۴	پ ۲۳ ، یٰسٓ ۵۲	پ ۱۵ ، الکہف ۱

صٓ : قرآن پاک میں چار کلمات صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد پر باریک سِیْن بھی لکھا ہوتا ہے ان کے پڑھنے کی تفصیل اس طرح ہے۔ (۱) اور (۲) میں صرف س پڑھیں ، (۳) میں ص اور س دونوں پڑھنا جائز ہے ، (۴) میں صرف ص پڑھیں۔

(۱) يَبْصُۜطُ	(۲) بَصْۜطَةً	(۳) اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ	(۴) بِمُصَۜيْطِرٍ
پ ۲ ، البقرة ۲۴۵	پ ۸ ، الاعراف ۶۹	پ ۲۷ ، الطور ۳۷	پ ۳۰ ، الغاشیۃ ۲۲

- **تَسْہِیْل :** تسہیل کے معنٰی ہیں نرمی کرنا یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھیں۔ قرآن پاک میں صرف ایک کلمے میں تسہیل واجب ہے۔
- **اِمَالَہ :** زبر کو زیر کی طرف اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔ امالہ کی ر کو اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں۔
- امالہ کے ہجے اس طرح کریں! میم جیم زبر مَجْ ، را اِمالہ والی رے مَجْرٖ ، ھا الف زبر ھَا = مَجْرٖھَا
- **بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ** اس کلمے میں لام سے پہلے اور لام کے بعد دونوں الف نہ پڑھیں بلکہ لام کو زیر دے کر پڑھیں۔

تسہیل	امالہ	
ءَاَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ	مَجْرٖھَا	بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
پ ۲۴ ، حٰمٓ السجدہ ۴۴	پ ۱۲ ، ھود ۴۱	پ ۲۶ ، الحجرات ۱۱

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۲۱) : وَقْف

- **وَقْف :** وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔ یعنی جس کلمے پر وقف کریں تو اس کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں۔
- کلمے کے آخری حرف پر زبر ، زیر ، پیش ، دو زیر ، دو پیش ، کھڑا زیر ، اُلٹا پیش ہو تو اس حرف کو وقف میں ساکن کر دیں۔
- کلمے کے آخری حرف پر دو زبر ہوں تو انہیں وقف میں الف سے بدل دیں۔
- کلمے کے آخر میں گول تا "ۃ" پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین اسے وقف میں ھا ساکن "ہْ" سے بدل دیں۔
- کھڑا زبر ، حروفِ مَدّہ اور ساکن حرف وقف میں تبدیل نہیں ہوتے۔
- مشدّد حرف پر وقف کی صورت میں تشدید باقی رکھیں مگر حرکت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔
- **نُوْن قُطْنِی :** تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آ جائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

نون قطنی والے کلمات کے ہجے اس طرح کریں گے: جیسے شَیْئًا ۨالسَّمَآءُ = شین یا زیر شِیْ، با دو زبر بًا = شَیْئًا،

ہمزہ سین زبر، اَسْ، سین زبر سَ = اَلسَّ، میم الف زبر مَا = اَلسَّمَا، ہمزہ پیش ءُ = اَلسَّمَآءُ = شَیْئًا ۨالسَّمَآءُ

عَلَامَاتِ وَقْف : چند علاماتِ وقف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- ○ : یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا چاہئیے۔
- م : یہ وقف لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہئیے۔
- ط : یہ وقف مطلق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
- ج : یہ وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
- ز : یہ وقف مُجَوَّز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
- ص : یہ وقف مُرَخَّص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہئیے۔
- لا : اگر آیت کے اوپر ۝لا لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔
- اِعَادَہ : وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

صٰدِقِيْنَ ۝ صٰدِقِيْنْ ۝	نٰدِمِيْنَ ۝ نٰدِمِيْنْ ۝	مُسْتَقِيْمٍ ۝ مُسْتَقِيْمْ ۝	فِيْهِ ط فِيْهْ ط	شَفَتَيْنِ ۝ شَفَتَيْنْ ۝	بِالْحَقِّ لا بِالْحَقّْ لا
نَسْتَعِيْنُ ۝ نَسْتَعِيْنْ ۝	يَشَآءُ ط يَشَآءْ ط	مِنْ قَبْلُ ج مِنْ قَبْلْ ج	شَهْرٍ ۝ شَهْرْ ۝	شَيْءٌ ط شَيْءْ ط	قِسْطِ ج قِسْطْ ج
لَهُوْ ط لَهُوْ ط	قَدِيْرٌ ۝ قَدِيْرْ ۝	بَرْقٌ ج بَرْقْ ج	بِهٖ ج بِهْ ج	عِبَادِهٖ ۝ عِبَادِهْ ۝	بِاَمْرِهٖ ۝ بِاَمْرِهْ ۝
رَبَّهٗ ۝ رَبَّهْ ۝	اَخْلَدَهٗ ۝ اَخْلَدَهْ ۝	مَوَازِيْنُهٗ ۝ مَوَازِيْنُهْ ۝	اَلْفَافًا ۝ اَلْفَافَا ۝	عِلْمًا ۝ عِلْمَا ۝	نَبِيًّا ۝ نَبِيَّا ۝

قُوَّةٌ ط قُوَّةٌ ط	رَقَبَةٍ ۝ رَقَبَةٍ ۝	جَارِيَةٌ ۝ جَارِيَةٌ ۝	وَتَوَلّٰى ۝ وَتَوَلّٰى ۝	مِنَ الْاُوْلٰى ۝ مِنَ الْاُوْلٰى ۝	فَتَرْضٰى ۝ فَتَرْضٰى ۝
وَانْحَرْ ۝ وَانْحَرْ ۝	فَارْغَبْ ۝ فَارْغَبْ ۝	فَحَدِّثْ ۝ فَحَدِّثْ ۝	فِيْهَا ط فِيْهَا ط	تَهْتَدُوْا ج تَهْتَدُوْا ج	قَوْلِيْ ۝ قَوْلِيْ ۝

خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ	شَيْئًا ۖ السَّمَآءُ شَيْئًا ۖ السَّمَآءُ	مُنِيْبِ ۝ اُدْخُلُوْهَا مُنِيْبِ ۝ اُدْخُلُوْهَا
مُبِيْنِ ۖۚ اقْتُلُوْا مُبِيْنِ ۖۚ اقْتُلُوْا	قَدِيْرُ ۝ الَّذِىْ قَدِيْرُ ۝ الَّذِىْ	خَبِيْرًا ۝ الَّذِىْ خَبِيْرًا ۝ الَّذِىْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲۲) : نماز

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی پچھلے تمام اسباق کے قواعد اور حروف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔
- یاد رکھئے! ان حروف میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے اگر معنٰی فاسد ہو گئے تو نماز نہ ہوگی۔

تکبیرِ تحریمہ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

ثناء : سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

تعوّذ : اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

تَسْمِیَہ : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ اٰمِیْن

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

تَسْبِیْحِ رُکُوْع : سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

تَسْمِیْع : سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

تَحْمِیْد : رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ

تَسْبِیْحِ سَجْدَہ : سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

تَشَہُّد :

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ○

دُرُودِ ابراہیم : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

دُعائے ماثُورہ : اَللّٰھُمَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ ۚۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

سَلَام : اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

دُعائے قُنُوت : اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِیْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سوال و جواب

سوال نمبر 1 حُرُوف مُفردات کتنے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب حروفِ مفردات ۲۹ ہیں۔

سوال نمبر 2 حروفِ مستعلیہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب حروفِ مستعلیہ سات ہیں اور وہ یہ ہیں خ ، ص ، ض ، ط ، ظ ، غ ، ق ۔

سوال نمبر 3 حُرُوفِ مُسْتَعْلِیَہ کو کیسے پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ — سبق نمبر ۱

جواب حُرُوفِ مُسْتَعْلِیَہ کو ہمیشہ ہر حالت میں پُر یعنی موٹا پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔

سوال نمبر 4 ہونٹوں سے ادا ہونے والے حروف کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب ہونٹوں سے ادا ہونے والے حروف چار ہیں۔ ب ، ف ، م ، و

سوال نمبر 5 حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف تین ہیں۔ ز ، س ، ص

سوال نمبر 6 حَرَکات کسے کہتے ہیں؟ — سبق نمبر ۲

جواب زبر ـَـ ، زیر ـِـ ، پیش ـُـ کو حرکات کہتے ہیں۔

سوال نمبر 7 حرکات کو کس طرح پڑھیں گے؟ — سبق نمبر ۲

جواب حرکات کو بغیر کھینچے ، بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں گے۔

سوال نمبر 8 حروفِ قریب الصّوت کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۴

جواب حروفِ قریب الصّوت سولہ "۱۶" ہیں۔(ت ، ط)،(ز ، ذ ، ظ)،(ث ، س ، ص)،(د ، ض)
(ک ، ق)،(ہ ، ح)،(ء ، ع)

سوال نمبر 9 تَنْوِیْن کسے کہتے ہیں؟ — سبق نمبر ۵

جواب دوزبر ـً ، دوزیر ـٍ ، اور دوپیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔

سوال نمبر 10 حُرُوفِ مَدَّہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۷

جواب حروفِ مدہ تین ہیں اور وہ یہ ہیں اَلف ، وَاؤ ، یَا۔

سوال نمبر 11 اَلف مدہ ، وَاؤ مدہ اور یَا مدہ کب ہوگا؟ سبق نمبر ۷

جواب اَلف سے پہلے زبر ہو تو اَلف مدہ، وَاؤ ساکن سے پہلے پیش ہو تو وَاؤ مدہ، یَا ساکن سے پہلے زیر ہو تو یَا مدہ ہوگا۔

سوال نمبر 12 حروفِ مدہ کو کیسے پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۷

جواب حروفِ مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 13 کھڑی حرکات کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۸

جواب کھڑے زبر ، کھڑے زیر اور الٹے پیش کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

سوال نمبر 14 کھڑی حرکات کو کیسے پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۸

جواب کھڑی حرکات کو حروفِ مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 15 حُرُوفِ لِین کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۹

جواب حروفِ لین دو ہیں وَاؤ اور یَا۔

سوال نمبر 16 حروفِ لین کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۹

جواب حروفِ لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 17 وَاؤ لین اور یَا لین کب ہوگا؟ سبق نمبر ۹

جواب وَاؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو وَاؤ لین اور یَا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یَا لین ہوگا۔

سوال نمبر 18 قَلْقَلَہ کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۱۱

جواب قلقلہ کے معنٰی جنبش اور حرکت کے ہیں یعنی ان حروف کے ادا ہوتے وقت مخرج میں جنبش سی ہوتی ہے جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلتی ہے۔

سوال نمبر 19 حروفِ قلقلہ کتنے ہیں، کون کون سے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ سبق نمبر ۱۱

جواب حروفِ قلقلہ پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د حروفِ قلقلہ کا مجموعہ قُطُبُ جَدٍّ ہے۔

سوال نمبر 20 حروفِ قلقلہ میں کب قلقلہ خوب ظاہر ہوگا؟ سبق نمبر ۱۱

جواب جب حروفِ قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔

سوال نمبر 21 اگر قلقلہ حروف مشدّد ہوں تو انہیں کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ١١

جواب جب قلقلہ حروف مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں گے۔

سوال نمبر 22 ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ١١

جواب ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں گے۔

سوال نمبر 23 **نون ساکن** اور **تنوین** کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ١٢

جواب نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِظْہار ، اِخْفاء ، اِدْغام ، اِقْلاب

سوال نمبر 24 **اِظْہَار** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ١٢

جواب نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 25 حروفِ حلقی کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ١٢

جواب حروفِ حلقی چھ ہیں اور وہ یہ ہیں ء ، ہ ، ع ، ح ، غ ، خ ۔

سوال نمبر 26 **اِخْفَاء** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ١٢

جواب نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ کرکے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 27 حروفِ اخفاء کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ١٢

جواب حروفِ اخفاء پندرہ ہیں اور وہ یہ ہیں ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ک ۔

سوال نمبر 28 **تَشْدِیْد** کسے کہتے ہیں اور تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ سبق نمبر ١٣

جواب تین دندان ـــّـ والی شکل کو تشدید کہتے ہیں جس حرف پر تشدید ہو اُسے مُشَدَّد کہتے ہیں۔

سوال نمبر 29 نون مُشَدَّد اور میم مُشَدَّد میں کیا ہوگا؟ سبق نمبر ١٣

جواب نون مُشَدَّد اور میم مُشَدَّد میں ہمیشہ غنّہ ہوگا۔

سوال نمبر 30 غنّہ کسے کہتے ہیں اور اس کی مقدار کیا ہے؟ سبق نمبر ١٣

جواب ناک میں آواز لے جاکر پڑھنے کو غنّہ کہتے ہیں غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

سوال نمبر 31 مُشَدَّدْ حرف کوکس طرح پڑھیں گے؟ سبق نمبر.۱۳

جواب مُشَدَّدْ حرف کودو(۲)مرتبہ پڑھیں گےایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔

سوال نمبر 32 اِدْغَام کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.۱۴

جواب نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔ ر اور ل میں بغیر غنّہ کے باقی چار میں غنّہ کے ساتھ۔

سوال نمبر 33 حُرُوْفِ يَرْمَلُوْن کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر.۱۴

جواب حُرُوْفِ يَرْمَلُوْن چھ ہیں اور وہ یہ ہیں ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن ۔

سوال نمبر 34 اِقْلَابْ کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.۱۴

جواب نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف ب آجائے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں گے یعنی غنّہ کر کے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 35 مِيْمْ سَاكِن کے کتنے قاعدے ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر.۱۵

جواب میم ساکن کے تین قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِدْغَامِ شَفَوِی ، اِخْفَائے شَفَوِی ، اِظْہَارِ شَفَوِی ۔

سوال نمبر 36 اِدْغَامِ شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.۱۵

جواب میم ساکن کے بعد دوسری م آجائے تو میم ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سوال نمبر 37 اِخْفَائے شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.۱۵

جواب میم ساکن کے بعد ب آجائے تو میم ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سوال نمبر 38 اِظْہَارِ شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.۱۵

جواب میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میم ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 39 تَفْخِيْم و تَرْقِيْق کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر.۱۶

جواب تفخیم کے معنٰی حرف کو پُر پڑھنا اور ترقیق کے معنٰی حرف کو باریک پڑھنا ہے۔

سوال نمبر 40 اِسمِ جلالت اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر.۱۶

جواب اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو پُر پڑھیں گے اور اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو باریک پڑھیں گے۔

سوال نمبر 41 اَلِفْ کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر ١٦

جواب الف سے پہلے پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں گے۔

سوال نمبر 42 رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر ١٦

جواب (١) را پر زبر یا پیش ہو (٢) را پر دوزبر یا دوپیش ہو (٣) را پر کھڑا زبر ہو (٤) را ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو (٥) را ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو (٦) را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو (٧) را ساکن کے بعد حروفِ مستعلیہ میں سے کوئی حرف اِسی کلمے میں ہو تو ان سب صورتوں میں را کو پُر پڑھیں گے۔

سوال نمبر 43 را کو باریک پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر ١٦

جواب (١) را کے نیچے زیر یا دوزیر ہوں (٢) را ساکن سے پہلے زیر اصلی اِسی کلمے میں ہو (٣) را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو تو ان سب صورتوں میں را کو باریک پڑھیں گے۔

سوال نمبر 44 عارضی زیر کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ١٦

جواب قرآنِ پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ عارضی حرکت ہوگی جیسے اِرْجِعِیْ کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

سوال نمبر 45 مَد کے کیا معنٰی ہیں اس کے کتنے سبب ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ١٧

جواب مد کے معنٰی دراز کرنا اور کھینچنا ہے مد کے سبب دو "٢" ہیں (١) ہَمْزَہ (٢) سُکُوْن

سوال نمبر 46 مَد کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟ سبق نمبر ١٧

جواب مد کی چھ "٦" قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں (١) مَدِّ مُتَّصِلْ (٢) مَدِّمُنْفَصِلْ (٣) مَدِّ لازم (٤) مَدِّ لِین لازِم (٥) مَدِّ عارِض (٦) مَدِّ لِین عارِض

سوال نمبر 47 مَدِّ مُتَّصِل کب ہوگا؟ سبق نمبر ١٧

جواب حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ اِسی کلمے میں ہو تو مد مُتَّصِل ہوگا۔

سوال نمبر 48 مَدِّ مُنفَصِل کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مد مُنفصِل ہوگا۔

سوال نمبر 49 مد مُتَّصِل اور مد مُنفصِل کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مَدِّ متصل اور مَدِّ منفصل کو ''دو، اڑھائی الف'' یعنی ''چار یا پانچ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 50 مَدِّ لَازِم کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ ، ـّـ) ہو تو مد لازِم ہوگا۔

سوال نمبر 51 مَدِّ لِیْن لَازِم کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ لین کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ) ہو تو مد لین لازِم ہوگا۔

سوال نمبر 52 مد لازِم اور مد لین لازِم کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مَدِّ لازم اور مَدِّ لین لازم کو ''تین الف'' یعنی ''چھ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 53 مَدِّ عَارِض کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے تو مد عارض ہوگا۔

سوال نمبر 54 مَدِّ لِیْن عَارِض کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ لین کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے تو مد لین عارض ہوگا۔

سوال نمبر 55 مد عارض اور مد لین عارض کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مَدِّ عارض اور مَدِّ لین عارض کو ''ایک، دو یا تین الف'' یعنی ''دو، چار یا چھ حرکات'' کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 56 زَائِد اَلِفْ کسے کہتے ہیں اور کیا اسے پڑھتے ہیں ؟ سبق نمبر ۱۹

جواب قرآنِ پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ " ہ " کا نشان ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں اور اس الف کو نہیں پڑھتے۔

سوال نمبر 57 دُنْیَا ، بُنْیَانٌ ، صِنْوَانٌ اور قِنْوَانٌ کے نون ساکن میں کون سا قاعدہ ہوگا ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروفِ یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ اِظْھَارِ مُطْلَقْ ہوگا اس لئے ان کلمات میں غنّہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 58 سَکْتَہ کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔

سوال نمبر 59 تَسْھِیْل کے کیا معنٰی ہیں ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب تسہیل کے معنٰی نرمی کرنا ہے یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھنا۔

سوال نمبر 60 اِمَالَہ کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب زبر کو زیر اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 61 اِمالہ کی را کو کس طرح پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب اِمالہ کی را کو اُردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں گے۔ یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 62 وَقْف کے کیا معنٰی ہیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔

سوال نمبر 63 وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دوزبر یا دوپیش ہوں تو کیا کریں گے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دوزیر یا دوپیش ہوں تو اس حرف کو ساکن کر دیں گے۔

سوال نمبر 64 وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دوزبر کی تنوین ہو تو کیا کریں گے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دوزبر کی تنوین ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔

سوال نمبر 65 وقف کی حالت میں گول تا " ۃ " ہو تو کیا کریں گے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب گول تا " ۃ " پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو اُسے وقف میں ھا ساکن " ہْ " سے بدل دیں گے۔

سوال نمبر 66 نُوْن قُطْنِی کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب تنوین کے بعد ہمزۂ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزۂ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

سوال نمبر 67 گول دائرہ " O " وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے۔اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال نمبر 68 م وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال نمبر 69 ط وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وَقْفِ مُطْلَقْ کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال نمبر 70 ج وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وَقْفِ جائِز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

سوال نمبر 71 ز وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ مُجَوّزْ کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال نمبر 72 ص وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ مُرَخَّصْ کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔

سوال نمبر 73 لا پر وقف کی وضاحت فرمائیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب اگر آیت کے اوپر لا " ۤلا " لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

سوال نمبر 74 اِعَادَہ کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 75 سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے کون سا وظیفہ پڑھنا چاہیئے ؟ صفحہ نمبر ۷

جواب سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے چلتے پھرتے یَا خَبِیْرُ پڑھنا چاہیئے۔

سوال نمبر 76 علم کے پانچ درجات کون کون سے ہیں ؟ صفحہ نمبر ۷

جواب علم کے پانچ درجات یہ ہیں (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا

(۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو علم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

سوال نمبر 77 حافظہ کی مضبوطی کا وظیفہ بتایئے ؟ صفحہ نمبر ۱۲

جواب یَا عَلِیْمُ 21 بار (اوّل وآخر ایک ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے 40 روز تک نہار مُنہ پینے (یا پلانے) سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزّ وجلّ (پینے والے کا) حافظہ مظبوط ہوگا۔

سوال نمبر 78 سبق یاد کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھنی چاہیئے ؟

جواب سبق یاد کرنے سے پہلے اوّل وآخر دُرود شریف پڑھ کر یہ دعا اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَا لِ وَا لْاِکْرَام پڑھنی چاہیئے۔

سوال نمبر 79 وُضو کے کتنے فرائض ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب وُضو کے چار فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ پورا چہرہ دھونا ۲۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا

سوال نمبر 80 غُسل کے کتنے فرائض ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب غُسل کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ کُلّی کرنا ۲۔ ناک میں پانی چڑھانا ۳۔ تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا

سوال نمبر 81 تَیَمُّم کے کتنے فرائض ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب تیمّم کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ نیّت ۲۔ سارے مُنہ پر ہاتھ پھیرنا ۳۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا

سوال نمبر 82 نَماز کی کتنی شرائط ہیں اور کون کون سی ہیں ؟

جواب نماز کی چھ شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) طہارت (۲) سِترِ عورت (۳) اِسْتِقْبَال قِبْلَه (۴) وَقْت (۵) نِیَّت (۶) تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَه

سوال نمبر 83 نَماز کے کتنے فرائض ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب نماز کے سات فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں !

(۱) تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَه (۲) قِیام (۳) قِرَاءَت (۴) رُکُوع

(۵) سُجُود (۶) قَعْدَۂ اخیره (۷) خُرُوجِ بِصُنْعِهٖ

اللّٰہ! مجھے حافِظِ قُراٰن بنادے

از: شیخِ طریقت امیرِاہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری (دامت برکاتہم العالیہ)

اللّٰہ! مجھے حافِظِ قُراٰن بنادے
قُراٰن کے اَحْکام پہ بھی مجھ کو چلا دے

ہوجایا کرے یاد سَبَق جلد الٰہی!
مولیٰ تُو مِرا حافِظہ مضبوط بنا دے

سُستی ہو مِری دور اُٹھوں جلد سَویرے
تُو مَدرَسے میں دِل مِرا اللّٰہ! لگا دے

ہو مَدرَسے کا مجھ سے نہ نقصان کبھی بھی
اللّٰہ! یہاں کے مجھے آداب سِکھا دے

چُھٹّی نہ کروں بھول کے بھی مَدرَسے کی میں
اَوقات کا بھی مجھ کو تُو پابند بنا دے

اُستاد ہوں موجود یا باہَر کہیں مصروف
عادت تُو مِری شور مچانے کی مِٹا دے

خَصلَت ہو مِری دُور شرارت کی الٰہی!
سنجیدہ بنادے مجھے سنجیدہ بنا دے

اُستاد کی کرتا رہوں ہر دم میں اِطاعت
ماں باپ کی عزّت کی بھی توفیق خُدا دے

کپڑے میں رکھوں صاف تُو دِل کو مِرے کر صاف
مولیٰ تُو مدینہ مِرے سینے کو بنا دے

فِلموں سے ڈِراموں سے دے نفرت تُو الٰہی
بس شوق مجھے نَعْت و تِلاوت کا خُدا دے

میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نمازیں
اللّٰہ! عبادت میں مِرے دل کو لگا دے

پڑھتا رہوں کثرت سے دُرُود اُن پہ سَدا میں
اور ذِکْر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے

ہر کام شَریعت کے مطابِق میں کروں کاش!
یارب تو مُبلِّغ مجھے سُنّت کا بنا دے

میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نِکالوں
اللّٰہ مَرَض سے تُو گناہوں کے شِفا دے

میں فالتو باتوں سے رہوں دُور ہمیشہ
چُپ رہنے کا اللّٰہ! سلیقہ تُو سِکھا دے

اَخْلاق ہوں اچّھے مِرا کردار ہو سُتھرا
مَحْبوب کا صدقہ تُو مجھے نیک بنا دے

اُستاد ہوں، ماں باپ ہوں، عطّار بھی ہو ساتھ
یُوں حج کو چلیں اور مدینہ بھی دِکھا دے

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مخارج حروف کا نقشہ
ب م ف و
دانتوں کا نقشہ
ثنایا
دو دانت
رباعی
چوبھڑ
ناب
نوک والا
ضاحک
ہنسنے والا
طاحن
پیسنے والا
ناجذ
پکڑنے والا
ظ ذ ث
ط د ت
ز
ص
س
ل ن ر
ی
ش
ج
ک
ق
زبان کا نقشہ
کوا
اوپر کا حلق
خ غ
وسط حلق
ع ح
کا حلق
ہ ء
و ا ی
جوف
مدہ
حلق کا نقشہ